www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

اسراف، تبذیر، بخل وظلم اور ارتکازِ دولت نہ ہونے پائے۔ حکومت ان تمام ذرائع پر پابندی عائد کر دے جو عوامی بہبود کے لئے ضرر رساں ہیں۔ معاشی نظام میں سود، احتکار واکتناز، رشوت اور لوٹ کھسوٹ کی تمام صورتیں "قانوناً" اور "عملاً" بند کر دی جائیں تاکہ معاشرہ طبقاتی معاشرت کا شکار نہ ہو۔

۸۔ معاشرے کی اصلاح کی خاطر حدود و تعزیرات کا نظام بھی قائم کیا جائے۔ جن کے ذریعے معاشرہ کو ان افراد سے محفوظ کیا جائے جو تعلیمی ترغیبات اور اخلاقی ذرائع سے اصلاح قبول نہ کریں اور معاشرے کے قانون کی خلاف ورزی کریں۔ حدود و تعزیرات کے نفاذ سے سماجی جرائم کا انسداد ہوگا۔ اور معاشرہ غیر صالح عناصر کی فتنہ انگیزیوں سے محفوظ رہے گا۔

۹۔ سب سے آخر میں اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ملک کا پورا نظام اسلامی ہو جس میں افراد اور معاشرہ روحِ دین سے سرشار ہو اور غیر اسلامی نظریات سر نہ اٹھا سکیں۔ نظام کی تشکیل اس طرح ہو کہ غیر اسلامی نظریات کی بجائے اسلامی تعلیمات کی گرفت مضبوط ہو۔

لیکن اس کے ساتھ اتنی ہی اہم بات یہ ہے کہ ہر فرد "اپنی اصلاح آپ" کے اصول کو اپنائے اور دوسروں کی اصلاح کرنے کے بجائے اپنی اصلاح کرے۔ اصلاح معاشرہ کا آغاز انسان کی اپنی ذات سے ہوتا ہے۔ اس سے وہ پیچیدگی دور ہو جائے گی۔ جو دوسروں کی اصلاح کرنے کی صورت میں پیش آتی ہے۔ "اپنی اصلاح آپ" کے اصول کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ افراد کے سامنے معیار کا تصور واضح ہوگا۔ اور ہر شخص اس معیار کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالتا چلا جائے گا ——— وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

استدراک

"محدث" شمارہ اگست میں چھٹے اسلامی مہینے کا نام "جمادی الاخریٰ" لکھا گیا ہے جبکہ صحیح "جمادی الآخرۃ" (JUMADAL AAKHIRA) ہے کیونکہ "آخرۃ" اسم فاعل ہے جو آخر کا مونث ہے جبکہ آخریٰ اسم تفضیل کا مونث "اُخریٰ" اسی طرح اکثر لوگ چوتھے مہینے کا نام ربیع الثانی لکھتے ہیں حالانکہ ربیع الاول اور ربیع الثانی دو موسم ہیں جبکہ مہینوں کا صحیح نام ربیع الاول، ربیع الآخر ہے۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ